فہرست مخطوطات کتاب خانہ

خواجہ عبد الرشید ، کراچی

اخلاق محسنی/حسین واعظ کاشفی/فارسی :

مکمل ، نہایت خوش خط ، مُطّلا ، شاہ اسماعیل صفوی کے کتب خانہ کا نسخہ ہے ، چنانچہ سرورق پر لکھا ہے : ''کتاب حسن خلق از کتاب خانہ شاہ اسماعیل صفوی است'' دو تین مہریں بھی ہیں جو پڑھی نہ جا سکیں - سائز 6″ × 9½″ - سطر فی صفحہ بارہ - آخر میں یہ عبارت لکھی ہے : ''اخلاق محسنی بتمامی نوشتہ شد - تاریخ ہم بجوی ز اخلاق محسنی'' اس تحریر سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جس زمانے کی یہ کتاب لکھی ہوئی ہے ، اسی سال میں اس کی کتابت بھی ہوئی ہے - اخلاق محسنی کے اعداد ۹۰۰ ہوتے ہیں لہٰذا اس کی کتابت بھی ۹۰۰ میں ہوئی ہوگی - کاغذ اور تحریر سے بھی یہی پتہ چلتا ہے کہ اسی زمانے کا مخطوطہ ہے - جلد اصلی چرمی منقش ، حالت عمدہ -

اخلاق ناصری/محمد ابن الحسینی الطوسی/فارسی :

خوشخط نستعلیق ، کاغذ ، لاہوری کتابت فتح خاں ملتانی ، تاریخ کتابت ۱۰۶۸ھ - سائز 5″ × 8″ - سطر فی صفحہ پندرہ - کل تعداد اوراق : ۲۰۲ - حالت عمدہ ، مجلد چرمی -

اخلاق ناصری/محمد ابن الحسینی الطوسی/فارسی :

مکمل ، خوشخط ، کاغذ لاہوری ، اوراق ۲۰۲ ، سطر فی صفحہ ۱۵ ، سائز 4½″ × 8″ مجلد ، جلد ناقص ، حالت عمدہ ، نستعلیق - بخط فتح خاں ساکن ملتان - تاریخ کتابت ۱۰۶۸ھ -

اخلاق ناصری اگرچہ خواجہ نصیر ابن طوسی کی تصنیف ہے لیکن ان کا نام نہیں لکھا -

الوسائل الی المسائل/احمد بن علی بن احمد ملقب بمعین/عربی و فارسی مخلوط :

خط نسخ میں یہ کتاب الوسائل الی المسائل بڑی خوشخط لکھی ہے ، مطلا ہے - جلد اصلی چرمی منقش ، سائز 7″ × 9″ مکمل ، قرائن سے کتاب کی قدامت کا پتہ چلتا ہے جو کہ دسویں صدی ہجری کے وسط کی ہے -

All rights reserved

انشائے عنوان نامہ/مولف نامعلوم/فارسی :

مکمل ، خستہ مگر مرمت شدہ اوراق ، کاغذ خستہ مگر محفوظ ، مجلد ، خط شکستہ آمیز کسی استاد کے ہاتھ کا لکھا ہوا مخطوطہ ہے ۔ خطوط امرأ وزرا کے نام ہیں ۔ سائز $7\frac{1}{2}\times 4''$ ۔ کل اوراق ۴۰ ، سطور ۱۴ فی صفحہ ، ہر مکتوب پر قرمزی‌عنوان درج ہے ۔ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ۔

آخر کے خط میں یہ شعر لکھا ہے :

توی قاصد بھرعنوان کہ دانی شرح حالم‌کن
جواب نامہ دشوار است پیغام زبانی ہم

انیس المسکین/ مزمل شاہ/پنجابی :

علاج الامراض پر پنجابی نظم میں ایک رسالہ ۔ ضخامت سات اوراق ۔ سائز $12\frac{1}{2}\times 5\frac{1}{2}''$ ۔ تعداد اشعار فی صفحہ چودہ ۔ کاغذ لاہوری خستہ ۔

بلد الامین والدرع الحصین/محمد بن محمد التقی المدعوبہ باقر/عربی :

نہایت خوشخط نسخ میں لکھا ہوا مخطوطہ ہے ، مُطّلا ، عنوان قرمزی ، یہ ابراہیم بن علی الحسین الکفعمی کے اوراد ہیں ۔ ہر صفحہ پر دس سطریں ہیں ۔ سائز $7''\times 5''$ ۔ جلد چرمی ناقص ، اوراق بارہ ، آخر کتاب ندارد ۔ کاغذ قمّی ۔ قدامت نسخہ دسویں صدی ہجری ،کتابت کی تاریخ موصور نہیں ، البتہ نام کاتب شروع میں یوں درج ہے ’’بخط الشیخ محمد بن ادریس‘‘ ۔

بیاض/صاحب بیاض کا نام ندارد/فارسی :

مندرجہ ذیل رسائل پر مشتمل ہے :

۱۔ شرح رباعیات ملا عبدالرحمٰن جامی ۔
۲۔ رسالہ کاشف الاسرار امیر کبیر سید میر علی ہمدانی ۔
۳۔ منتخبات خواجہ عبداللہ انصاری ۔
۴۔ رباعیات سرمد ۔
۵۔ کلام حضرت ملا شاہ بدخشی مشتملبر ۱۳۳ رباعیات غیر مطبوعہ ۔
۶۔ شطحات صوفیاء کرام ۔

تمام رسائل مختلف کاتبوں کے لکھے ہوئے ہیں ۔ مجموعی طور پر تمام خوشخط ہیں مگر خط شکستہ میں لکھے ہیں ۔ رباعیات حضرت ملا شاہ اور شطحات کسی اچھے خطاط کے لکھے ہوئے ہیں ۔ سائز $9''\times 5''$ ۔ سطریں مختلف ، کچھ ترچھی ، کچھ حاشیے پر ۔ تعداد اوراق ۳۱ ۔

جہاں سے حضرت ملا شاہ کا کلام شروع ہوتا ہے وہاں لکھا ہے ''من کلام حقائق و معارف آگاہ ملا شاہ ، انتخاب بکتاب خودش''۔

ایک صفحہ پر نقل لکھی ہے اور اس کے نیچے لکھا ہے : ''از دارا شکوہ قدس سرہ'' مجموعی طور پر مخطوطہ عمدہ ، مجلد ، کاغذ مختلف الانواع ۔ قدامت بارھویں صدی ہجری ۔

بے سرنامہ/مصنف ندارد/فارسی :

مکمل، نظم ، تاریخ کتابت ۱۲۱۹ھ ، نام کاتب و مصنف ندارد ۔ کاغذ لاہوری، اوراق ۸ ، کل اشعار ۱۷۶ ، سائز $8' \times 5\frac{1}{2}''$ ، مجلد ، حالت عمدہ ، خط اوسط ۔

تاریخ کلام الملوک/میرزا محمد یوسف لاھیجی/فارسی :

تاریخ کلام الملوک کا ایک جزو جس میں خطاطوں کا تذکرہ ہے ۔ اصل کتاب یقیناً بہت ضخیم ہوگی ۔ اس جزو کے نو اوراق ہیں ۔ ہر صفحہ پر آٹھ سطریں ہیں ۔ خط نہایت اعلیٰ قسم کا نستعلیق ہے ۔ کسی اُستاد کے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ ہے ۔ سائز $8'' \times 5''$ ہے ۔ جزو مطلا ہے ۔ کاغذ اصفہانی ہے اور نہایت عمدہ حالت میں ہے ۔ مجلد ، یہ مخطوطہ خطاطی کا شاہ کار ہے ۔ قدامت نسخہ گیارھویں صدی ہجری ۔ نام کاتب اور تاریخ کتابت موجود نہیں ۔

تبصرۃ العوام/میر مرتضیٰ/فارسی :

پورا نام کتاب تبصرۃ العوام فی مقالات الانام ۔ سائز $9'' \times 5''$ ، سطر فی صفحہ ۱۴ ۔ مجلد ، مکمل ، حالت عمدہ ، کاغذ مشہدی ، نام کاتب میر قاسمی ولد امیر امان اللہ مشہدی ۔ تاریخ کتابت ۴۸ ۔ یہ شاید سن جلوس ہے جو برابر ہوتا ہے ۱۰۸۸ھ ۔ کے

ترجیعات مغربی/مولانا مغربی/فارسی :

اس جلد میں ترجیعات مولانا مغربی کی نثر اور نظم دونوں شامل ہیں ۔ اس کے ساتھ شروع میں مولانا جامی کی مثنوی ''مخزن‌الاسرار'' بھی شامل ہے ۔ خط نستعلیق اور نہایت خوشخط - اوراق ۱۷۳، سطر فی صفحہ ۲۰، نظم و نثر یکساں ۔ سائز $6\frac{1}{2}'' \times 3\frac{1}{2}''$ ۔ مجلد ، حالت عمدہ ، کاغذ ہراتی ، تاریخ کتابت ۱۲۶۱ھ ۔

تحفۃالزائیر/محمد باقر بن محمد تقی/فارسی :

مکمل ، مطلا ، کاغذ کاشانی ، سائز $8'' \times 5''$ ۔ خوشخط اعلیٰ ، نسخ ۔ نام کاتب میرزا فخرالدین طباطبائی ، بہاءلدین جندق ، سن کتابت ۱۲۲۷ھ ، مجلد ، جلد چرمی ، حالت عمدہ ، سطر فی صفحہ ۱۸ ۔

جلدالحیون/محمد باقر ابن محمد تقی/فارسی :

مکمل ، خط نستعلیق اوسط درجہ ، کاغذ قمی ، کتابت عباس علی ، تاریخ کتابت ۱۲۴۲ھ سائز "$11\frac{1}{2}\times 7\frac{1}{4}$" ، سطر فی صفحہ ۲۳ ، مجلد ، جلد چرمی ، حالت عمدہ ۔

جمع التعیلات الصرف/مصنف نامعلوم/فارسی :

مکمل ، یہ رسالہ اصل کتاب کا اختصار معلوم ہوتا ہے کیونکہ آخر میں لکھا ہے ، "من کہ کاتب این کتابم و حروفم از اصل رسالہ مختصر کردم چرا در جلد مہا مکررہ بودند" ۔ کاتب کا نام موجود نہیں اور نہ ہی تاریخ کتابت ، البتہ کتاب کے سب سے آخر میں یہ عبارت کسی دوسرے ہاتھ سے لکھی ہوئی ہے بپاس خاطر برخوردار نبی بخش تحریر یافت تحریر بتاریخ پنجم شہر جمادی الثانی ۱۲۶۳ھ مقدس ، سائز "10×5" ، سطر فی صفحہ ۱۷ ، کاغذ لاہوری ، حالت عمدہ ، مجلد ۔

حدیقہ/حکیم سنائی/فارسی :

مکمل ، کاغذ خستہ ، خوشخط ، کاتب کا نام و تاریخ کتابت ندارد ، قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ کتابت و کاغذ دسویں صدی ہجری کے وسط کا ہے ۔

سائز : "7×4" ، اوراق ۳۶۸ ، سطور فی صفحہ ۱۷ ۔ عنوان قرمزی ، مجلد ، جلد اصلی چرمی ۔

حکایات/مصنف ندارد/فارسی :

مجموعہ حکایت فارسی در نظم ، اول و آخر پیدا نیست ، نام کاتب و مصنف ندارد ۔ اوراق ۱۲۲ ، سائز "8×5" ۔ سطر فی صفحہ ۱۲ ۔ کاغذ طہرانی ، حالت عمدہ ، مجلد ، خوشخط ، نستعلیق ، عنوانات قرمزی ، قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ گیارھویں صدی ہجری کی کتاب ہے ۔

دبستان مذاہب/محسن خانی/فارسی :

اوراق ۲۴۸ ، فارسی خط معمولی نستعلیق ۔ کاغذ نیلا ، سائز "$13\times 7\frac{1}{2}$" ، سطریں ۲۸ فی صفحہ ، نام کاتب ندارد ، حالت عمدہ غیر مطلا ۔

دیوان برہمن/چندر بھان/فارسی :

مکمل ، مجلد ، محفوظ ، عمدہ کتابت ، اوسط درجہ بخط کیتل داس تاریخ کتابت ۱۱۰۳ھ ، دیوان کے آخری صفحہ پر یہ عبارت لکھی ہے : "تمت تمام شد کار من نظام شد نسخہ دیوان برہمن فی التاریخ ہفتم شہر ذی القعد ۳ جلوس میمنت مانوس بادشاہ عالم پناہ احمد شاہ غازی خلداللہ ملکہ و زیداللہ سلطانہ مطابق ۱۱۰۳ع یک ہزار یک صد و سہ ہجری بخط کاتب الحروف کیتل داس در بلدہ عظیم آباد بصوبداری نواب معلیٰ القاب علی وردیخان بہادر مہابت جنگ تحریر یافت" ۔

کل اوراق ۸۸ ، سطریں ۱۵ فی صفحہ سائز "9 × "$5\frac{1}{2}$ -

صفحہ ۱ سے لے کر ۶۱ تک غزلیات ہیں جن کی تعداد ۴۷۲ ہے پھر ۶۳ صفحہ تک رباعیات ہیں جن کی تعداد ۳۷ ہے - صفحہ ۶۴ سے مثنوی شروع ہوتی ہے اور صفحہ ۸۷ پر ختم ہو جاتی ہے کل - اشعار مثنوی ۳۲۵ ہیں - اس دیوان میں کوئی شعر ڈھیلا نظر نہیں آیا - اس نسخہ کی تصحیح کاتب کے اپنے ہاتھ سے ہوئی ہے -

یہ دیوان ، گلزار بہار معروف بہ بزم نظم برہمن کے کلیات کلام نظم فارسی سے بہتر اور مکمل‌تر ہے - اس تذکرہ کے مصنف بھگونت رائے سنامی ہیں ، ہمارے والا یہ مخطوطہ غالباً پاکستان میں واحد نسخہ ہے -

دیوان بیدل/عبدالقادر/فارسی :

اول و آخر موجود - دیوان فارسی میرزا بیدل مشتملبر ۴۵۲ اوراق سائز "12 × "7 - سطریں ۱۴ فی صفحہ - تعداد اشعار فی صفحہ برمتن چودہ ، تعداد اشعار در حاشیہ ۱۶ ، تعداد کل اشعار بر یک صفحہ ۳۰ ، کل اشعار دیوان ۱۲۰،۲۷ ، تاریخ کاتب و نام کاتب ندارد - کاغذ عمدہ باریک ، قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ نسخہ بارھویں صدی کے اواخر کا ہے -

ردیف دال صفحہ ۲۶۰ تک پھیل گئی ہے ، گویا اس ردیف کے کل اشعار ۱۵،۶۰۰ ہوئے -

دیوان حافظ/خواجہ حافظ شیرازی/فارسی :

مکمل ، خوشخط ، نام کاتب و تاریخ کتابت درج نہیں ہے - سائز "9 × "$5\frac{1}{2}$ سطر فی صفحہ ۱۶ ، کاغذ لاہوری ، حالت عمدہ ، مجلد -

دیوان حافظ/خواجہ حافظ شیرازی/فارسی :

نامکمل ، از ردیف دال تا ردیف شین ، خوشخط ، کاغذ لاہوری - سائز "8 × "5 - سطر فی صفحہ ۱۲ - حالت عمدہ ، مجلد ، نام کاتب ندارد - تاریخ کتابت ندارد - اغلب یہی ہے کہ تیرھویں صدی ہجری کا لکھا ہوا ہے -

ذکرالصلوٰۃ/ابو سلیمان الدوانی/عربی :

مکمل ، کعبہ معظمہ کے در عکس رنگین ، کاغذ سیالکوٹی ، کاتب : غلامی صاحب علوی الحسینی الگجراتی - تاریخ کتابت : ۱۱۹۵ھ - سائز "$8\frac{1}{2}$ × "$4\frac{1}{2}$ - عربی خط نسخ ، سطر فی صفحہ ۱۱ - عنوانات قرمزی - مجلد ، حالت عمدہ -

ذکر صلوٰۃ/ابو سلیمان الدوانی/عربی :

کتاب کا پورا نام : دلائل الخیرات و شوارق‌الانوار فی ذکر صلواۃ - کتابت : عبدالرحمان - تاریخ : ۱۱۷۰ ہے - سائز : "$5\frac{3}{4}$ × "3 ، مطلا ، خوشخط ، کاغذ

عمدہ ۔ مجلد ، مکمل ۔ اس میں روضہ مبارک کے دو رنگین اور سنہری عکس موجود ہیں ۔

رسالہ در علم عروض/اُردو :

مصنف کا نام معلوم نہیں ہو سکا ۔ مکمل ، خوشخط ۔ سن تالیف : ۱۳۱۶ھ سن کتابت : ۱۳۲۱ھ ۔ صفحات : ۱۶ ، سطر فی صفحہ ۱۵ ۔ خوشخط ۔

آخر میں یہ عبارت ہے : ''حسب فرمائش عالی جناب فیض مآب مولانا مولوی احمد حسین خان صاحب امروہی النقشبندی سلمہ اللہ الوایب بتاریخ ۵ محرم الحرام ۱۳۲۱ھ ، بقلم محمد عبدالروف نوشتہ شد ۔ فقط'' ۔ مجلد ، عمدہ حالت ۔ آخر میں ایک نہایت عمدہ گردانوں کا چارٹ دیا ہے ۔ غالباً غیر مطبوعہ ۔

رقعات/فارسی :

شکستہ آمیز خط میں پچاس اوراق پر پھیلے ہوئے خطوط ہیں جو کسی بادشاہ کی طرف سے لکھے گئے ہیں ۔ خط استادانہ اور منشیانہ ہے ، ہر ورق کے اوپر ہوالکافی لکھا ہے ۔ سائز "$5\frac{1}{2}$×"$9\frac{1}{2}$ ۔ سطر فی صفحہ ۱۶ ۔ کاغذ خستہ ، متعدد جگہ کرم خوردہ ۔ مجلد ، محفوظ ۔ تاریخ کتابت اور نام کاتب ناپید ۔ قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ رقعات دسویں صدی ہجری کے لکھے ہوئے ہیں ۔

سبحۃ الابرار/عبدالرحمان جامی/فارسی :

معمولی قلمی نسخہ ، مکمل ، مجلد ، سائز : "$3\frac{1}{2}$×"$6\frac{1}{2}$ ۔ سطر فی صفحہ ۱۴ ، خط ناقص نستعلیق ، کاغذ دیسی ۔ قدامت مخطوطہ اواخر تیرھویں صدی ہجری ۔

سراج المنیر/فارسی :

مکمل ، خوشخط ، نستعلیق ، عکسی ، باغ رنگین تصاویر ۔ تاریخ کتابت : ۱۲۵۶ھ ۔ سائز : "4×"7 ۔ سطر فی صفحہ ۱۴ ۔ مصنف اور کاتب کا نام موجود نہیں ۔ مجلد ، عمدہ حالت ۔

سری کرشنامہ/فارسی :

شری بھگوت نور ادیھائے ۔ نستعلیق فارسی ، معمولی خط ، کاغذ خستہ لاہوری ۔ اوراق ۳۵۸ ۔ غالباً مہابھارت کا ایک مکمل نسخہ ہے جس کا یہ فارسی ترجمہ ہے ، سطر فی صفحہ ۱۲ ۔

۱۶ سن جلوس محمد شاہی دارالسلطنت لاہور میں بخط کلیان رائے لکھا گیا ہے ۔ آخر میں یہ عبارت لکھی ہے : ''تمام شد در تاریخ بیست و یکم ربیع الاول سنہ ۱۶ محمد شاہی . . . . در دارالسلطنت لاہور بد ستخط بندہ کلیان رائے ما دھوک

بتحریر یافت اگرچہ لائق تحریر نہ بود . . . سری کشن بھگوان تحریر یافتہ شد ۔"
سائز : 5½″ × 8½″ ۔

سلک السلوک/ضیاء الدین بخشی/فارسی :

مکمل ، کاغذ سیالکوٹی ، سائز 5″ × 9″ ، سطر فی صفحہ ۱۵ ۔ مجلد ، عمدہ حالت ، خوشخط نستعلیق ۔ تاریخ کتابت ۱۱۲۷ھ ۔ کاتب : علی رضا بن السید علی علی رضاء الشیرازی ۔

شاهنامه/فردوسی/فارسی :

مکمل ۔ اوسط درجہ خط نستعلیق ، تاریخ کتابت : ۱۲۵۴ھ ۔ کاتب : ہدایت کرمانی القمی ۔ سطر فی صفحہ ۲۵ ، کالم ۴ عمدہ حالت ، کاغذ مومی ۔ سائز : 8″ × 12″ ۔

صحیح بخاری/امام بخاری/عربی :

سائز : 7″ × 10″ ۔ اوراق ۳۸۴ ۔ اوسطاً ۱۷ سطریں فی صفحہ ۔ کاغذ سادہ سیالکوٹی ۔ خوشخط نسخ ۔ کتاب الزکواۃ تا باب نزول القرآن و وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ تاریخ کتابت اور کاتب کا نام دونوں موجود نہیں ۔ متعدد حواشی اردو ، فارسی اور عربی میں لکھے ہوئے ہیں ۔ حواشی کی کتابت مخطوطے کی کتابت کے زمانے کی معلوم ہوتی ہے ۔ قرائن سے اندازہ ہوتا ہے کہ کتابت بارھویں صدی ہجری کی ہے ۔ مجلد ، جلد سنہری و اصلی عمدہ ۔

صرف السالکین/شاہ مجیب اللہ چشتی بخاری/فارسی :

مکمل ، اوراق ۱۵۱ ، سطر فی صفحہ ۱۵ ، سائز 5″ × 9½″ ۔ تاریخ تصنیف ۱۲۰۷ھ ۔ تاریخ کتابت موجود نہیں ۔ ممکن ہے کہ اسی سال میں کتابت بھی ہو گئی ہو کیونکہ آخر میں لکھا ہے :

بہر استدعا مورخ در سن تاریخ گفت
مخزن سر الحقائق گشت تا ریخش چنیں ۱۲۰۷ھ

کاغذ دیسی ، مجلد ، عمدہ حالت ، خوشخط اوسط درجہ ۔

فقہ البراهنہ/نامعلوم/فارسی :

سائز : 6½″ × 11″ ۔ سطر فی صفحہ ۲۱ ۔ اوراق : ۱۸۳ ۔ کاغذ قدرے خستہ ۔ خط نستعلیق خوشخط ۔ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت موجود نہیں ۔ اول موجود ، آخر ندارد ۔ موضوع : فقہ حنفی ۔ دو جلد یک جا ۔

قرآن حکیم :

از اول تا سورہ تکاثر ۔ خوشخط نسخ ۔ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت موجود نہیں ۔ سائز "11 × "5½ ، سطر فی صفحہ ۱۱ ، غیر مطلا ۔ قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ بارھویں صدی ہجری کے اوائل کا ہے ۔

قرآن حکیم :

سورۂ برأت آیت ۹۶ سے آخر تک ۔ سورہ یونس تا آیت ۲۵ ۔ تاریخ کتابت ۱۲۸۵ھ ۔ کاتب کا نام موجود نہیں ۔ اوراق ۱۰ ۔ سطر فی صفحہ ۱۲ ۔ کاغذ براقی ۔ سائز : "9 × "5½ خوشخط اعلیٰ ، مطلا ، عمدہ حالت ، جلد چرمی ۔

قرآن حکیم :

سورۂ عنکبوت از آیت ۶۴ تا آخر ۔ سورۂ روم مکمل ۔ سورۂ لقمان از اول تا آیت ۲۱ ۔ تاریخ کتابت ۱۲۸۵ھ ۔ اوراق ۱۱ ۔ سطر فی صفحہ ۱۲ ۔ سائز : "8¾ × "5½ ۔ کاغذ براقی ۔ خوشخط اعلیٰ ۔ جلد چرمی ، مطلا ۔ عمدہ حالت ۔

قرآن حکیم :

سورۂ نحل از آیت ۸۴ تا آخر ۔ تاریخ کتابت ۱۲۸۵ھ ۔ اوراق ۹ ۔ سطر فی صفحہ ۱۲ ۔ کاتب کا نام موجود نہیں ۔ کاغذ براقی ، مجلد ، عمدہ حالت خوشخط اعلیٰ ، جلد چرمی ۔ سائز : "9 × "5½ ۔

قرآن حکیم :

سورۂ نحل از آیت ۵۶ تا آخر سورۃ ، سورۂ قصص از اول تا آیت ۵۰ ، تاریخ کتابت ۱۲۸۵ھ ، کاتب کا نام موجود نہیں ، خوشخط اعلیٰ ۔ اوراق ۱۰ ، سطر فی صفحہ ۱۲ ، کاغذ براقی ، مطلا ، مجلد ، چرمی جلد ، سائز "9 × "5½ ۔

قرآن حکیم :

فقط سورۂ یوسف ۔ خوشخط بہ خط اعلیٰ نسخ ۔ مطلا ، سورہ ہود از آیت ۸۲ تا آخر ۔ سورۂ یوسف از اول تا آیت ۵۲ ، سائز "8½ × "5½ ۔ سطر فی صفحہ ۱۲ ، اوراق ۹ ، حالت عمدہ ، کاغذ کاشانی ، مجلد ۔

قرآن حکیم :

سورۃ الاعراف از آیت ۱۷۱ تا آخر ۔ سورہ انفال شروع سے تا آیت ۴۰ ، کاتب : احمد ثانی ۔ کتابت : ۱۲۶۲ھ ۔ اوراق ۹ ۔ سائز "8 × "5 ۔ سطر فی صفحہ ۱۱ ، کاغذ عمدہ اصفہانی ۔ متن معہ ترجمہ فارسی ۔ مطلا ، خوشخط ، مجلد ، عمدہ حالت ۔

قرآن حکیم :

حائل شریف ۔ سائز "2" × 3½ ۔ سطر فی صفحہ ۱۹ ۔ کاتب : قاسم ابن حسین محمد آبادی ، اصفہان میں لکھی گئی ۔ تاریخ کتابت : ۱۲۳۷ھ ۔ کاغذ اصفہانی ، نہایت باریک مگر خوشخط ۔ مکمل ، جلد چرمی عمدہ ۔

قرآن حکیم :

شروع اور آخر کے کچھ صفحے گم ہیں ۔ خط بہار میں لکھا ہے ۔ خوشخط ، کاغذ خستہ ، مجلد ، حالت معمولی مگر محفوظ ۔ کتابت قرن نہم کی ہے کیوں کہ یہ خط اس کے بعد کالعدم ہوگیا ۔ سائز "9" × 6 ۔ سطر فی صفحہ ۱۷ ۔ یہ خط ۷۰ ، ۸۰ سال تک متداول رہا ۔

قرآن حکیم :

مکمل ، خوشخط ، مطلا ، تاریخ کتابت ۱۱۶۳ھ ، کاتب کا نام موجود نہیں ۔ سائز : "8" × 4½ سطر فی صفحہ ۱۳ ، مجلد ، کاغذ خستہ ، عمدہ حالت ۔

قرآن حکیم :

سائز : "11" × 6½ ۔ سطر فی صفحہ ۱۱ ، مکمل ، مجلد ، خط نسخ نہایت خوشخط استادانہ ، غیر مطلا ، تاریخ کتابت اور کاتب کا نام دونوں موجود نہیں ۔ پہلے ورق پر یہ عبارت ہے : ''عبدالخالق بن اخوند رفیق غازی المرغزی و ملا شکر خاں ۔ قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ کتابت گیارھویں صدی ہجری کی ہے ۔ جلد اصلی مطلا ۔

قرآن حکیم :

مکمل ، مطلا ، محشہ ۔ کاغذ خراسانی ۔ عربی نسخ خوشخط ۔ عمدہ حالت ، مجلد ، کاتب : حافظ فخرالدین قادری ۔ سائز : "8½" × 5 ۔ سطر فی صفحہ ۱۱ ۔ حاشیوں پر عربی میں قرأت کے قرائن لکھے ہیں ۔ یہ ایک عجیب وصف ہے ۔ قرأت کے ساتوں انداز جگہ جگہ بیان کیے گئے ہیں ۔

قرآن کریم :

قرآن کریم کا اردو ترجمہ از سورہ ق تا سورہ والناس ۔ سائز : "10½" × 6½ اوراق ۲۱۳ سطر فی صفحہ ۱۵ ۔ خوشخط ۔ تاریخ کتابت : ۲۲ محرم ۱۲۵۵ھ یہ غالباً اوائل کے ترجموں میں سے ہے ۔ شاہ عبدالقادر کے ترجمے سے مختلف ہے ۔ شاہ عبدالقادر کا ترجمہ ۱۲۰۵ھ میں ہوا لیکن اس ترجمے کی زبان اُس سے قدیم معلوم ہوتی ہے ۔ کاتب کا نام درج نہیں ۔ حالت عمدہ ، مجلد ۔

قصہ سسی پنوں/پیر فقیر حسن/پنجابی :

۱۴ اوراق ، مرمت شدہ ۔ سائز : "12 × "6 ۔ سطر فی صفحہ ۱۳ ۔ کاغذ لاہوری خستہ ۔ مجلد ۔

کمال الدین و تمام النعمة فی اثبات الغیبة و کشف الحیرہ/عربی

مصنف : ابو جعفر محمد بن علی بن الحسین بن موسیٰ بن بابویہ القمی ، کاتب : محمد بن وفادار علی شعائر التبریزی ۔ تاریخ کتابت : ۱۰۵۰ھ خوشخط ، نسخ ، مکمل ، سائز : "12 × "$7\frac{1}{2}$ ، سطر فی صفحہ ۲۶ ، کاغذ موٹا ، عمدہ حالت ، غیر مطلا ۔

کنزالسالکین/خواجہ عبداللہ انصاری/فارسی :

اوراق ۳۱۴ ، جزو ۸۹ ۔ سائز "9 × "5 ۔ سطر فی صفحہ ۹ ۔ حاشیوں پر بھی لکھا ہے ، حاشیوں پر سطروں کا شمار ۲۲ ہے ۔ جگہ جگہ سرخ سیاہی سے عنوان باندھے گئے ہیں ۔ سرورق پر محبوب سبحانی کے کتب خانے کی مہر ثبت ہے ۔ خط نہایت اعلیٰ نستعلیق ۔ کتاب مرمت شدہ و مجلد ۔ عمدہ حالت ۔ ورق ۲۹۶ کے بعد مناجات درج ہیں جو ایران میں چھپ چکی ہیں ۔ اصل کتاب جہاں تک معلوم ہو سکا ہے ، غیر مطبوعہ ہے ۔

گلزار حال/بشن داس بھٹ/فارسی :

اصل کتاب سنسکرت میں ہے اور اس کا نام جے پر بودھ چنداورے ہے ۔ مترجم سوامی بنوالی داس ولی فارسی کا ادیب اور صوفی منش تھا ، اپنے آپ کو دارا شکوہی لکھتا تھا ۔ اوراق ۱۱۶ ، سطر فی صفحہ ۱۳ ، سائز : "$4\frac{3}{4}$ × "3 کاغذ لاہوری ، خط نستعلیق معمولی اوسط درجہ ۔ تاریخ تصنیف ۱۰۱۳ھ ۔ مجلد ، عمدہ حالت ۔

مثنوی مولانا روم :

اول و آخر ناپید و ناقص ، کاغذ خستہ ، مطلا ، پانچویں دفتر تک ، تاریخ کتابت : ۱۱۵۷ھ ۔ کاتب کا نام موجود نہیں ۔ سائز : "13 × "7 ۔

مثنوی مولانا روم :

مکمل معہ مقدمہ و شرح فہرست کتاب ، مقدمہ لکھے جانے کی تاریخ ۱۰۳۲ھ مطلا ، یہ مثنوی تقریباً ۹ مستند نسخوں سے مقابلہ کرکے تیار کی گئی ہے ۔ اس کے فقط چند نسخے لکھے گئے تھے جن میں سے ایک یہ ہے : ''پروفیسر نکلسن نے مطبوعہ نسخے میں اس کا ذکر کیا ہے''۔ مقدمہ کے اختتام پر اس کے لکھے جانے کی تاریخ یوں نکالی ہے : انصرام یافتہ دیباچہ لطیف ، شرح و دیباچہ از علامہ عبداللطیف ، تاریخ کتابت یوں درج ہے : بست و یکم سال جلوس عالمگیری جو ۱۰۸۸ھ کے برابر ہے ۔ کاتب کا نام : شیخ محمد رفیع ۔

مجالس المومنین/قاضی نوراللہ شوستری/فارسی :

جزو ثانی ، اصلی جلد معہ نقش و نگار رنگین اندر و باہر ، مکمل ، بہ خط نسخ ، کتابت کی تاریخ ۱۰۴۹ھ - کاتب : محمد قاسم شیرازی سائز : "$10\frac{1}{2}$ × "6 - سطر فی صفحہ ۲۳ ، مطلا ، کاغذ قمی -

مجموعہ قوانین طب/حکیم سید اشرف علی :

مکمل - سائز "14 × "7 - سطر فی صفحہ ۱۹ - اوراق ۱۴۴ - خط نستعلیق اوسط درجہ خوشخط ، عمدہ حالت ، کاغذ لاہوری ، تاریخ و کاتب کا نام موجود نہیں -

مختصر شرح وقایہ/عربی :

مکمل ، سائز : "10 × "6 ، سطر فی صفحہ ۱۹ ، تاریخ کتابت ۱۰۲۴ھ کاغذ لاہوری ، قدرے خستہ ، عمدہ حالت ، مجلد ، خط نسخ خوشخط ، یہ کتاب محمد شاہ بن شاہ الحسین کی ملکیت رہ چکی ہے -

مصباح الہدایہ مفتاح الکفایہ/عزالدین محمود بن علی کاشانی/فارسی :

یہ ایک نادر نسخہ ہے ، علامہ جلال ہمائی استاد بزرگوار ایران نے اسے چند سال ہوئے ایران سے ایڈٹ کرکے شائع کیا ہے اور اسی نسخہ سے مدد لی ہے - ان کے خود اپنے ہاتھ کے کچھ نوٹس اس نسخے کے سرورق پر لکھے ہیں جو درج ذیل ہیں :

بسم سبحانہ و تقدست کمالہ - مولف این کتاب عزالدین محمود بن علی کاشانی است کہ در نفحات الانس جامی ترجمہ حال مختصرے ازوے نگاشتہ شدہ است بطورے کہ از نوشتہ جامی بدست می آید - عزالدین محمود معاصر بودہ است باکمال الدین عبدالرزاق کاشانی و این ہر دو مرید شیخ عبدالصمد اصفہانی بودہ اند و شیخ نور الدین عبدالصمد بیک واسطہ نسب ارادتش بہ شیخ شہاب الدین سہروردی [متوفی ۶۳۲ھ] مولف کتاب عوارف المعارف می پیوستہ است و این شیخ شہاب الدین غیراز شہاب الدین سہروردی معروف شیخ اشراق صاحب حکمتہ الاشراق و مؤلفات دیگر می باشد کہ در سال ۵۸۷ھ در حلب کشتہ شد . . . . کمال الدین عبدالرزاق کاشانی مؤلف شرح فصوص الحکم و شرح منازل السائرین و بعض مؤلفات دیگر است کہ در سال ۷۳۱ھ وفات یافتہ - پس مولف این کتاب از عرفائے قرن ہشتم ہجری بشمار میرود و این نسخہ نیز بحسب قرائن در ہمان قرن نوشتہ شدہ است و نام کتاب چونکہ در دیباچہ می نوسید ''مصباح الہدایہ و مفتاح الکفایہ'' است - جامی و صاحب طرایق الحقائق عزالدین محمود را مترجم کتاب عوارف می نویسد و این معنی علی الظاہر اشتباہ است ، زیرا خود مولف را

مقدمہ می نویسد کہ داستان ترجمہ عوارف خواستند و من تالیف مشغلے پرداختم — جلال ہمائی'' -

اس تحریر کو عیناً درج کر دیا گیا ہے کہ موجب استفادہ عام ہو - یہ ایک عالم دین کے تاثرات ہیں اور غیر مطبوعہ ہیں ، پھر ایک اور ورق پر یوں حاشیہ ہمائی کی ہے :

بسم سبحانہ تاریخ کتابت این نسخہ از روئے قرائن رسم الخط و کاغذ و طرز کتابت و دیگر قرائن متعلق است بقرن ہشتم ہجری - جلال ہمائی -

سائز "7 × "5 کاغذ کاشانی - سطر فی صفحہ ۱۸ - عنوانات قرمزی - خط نستعلیق بقدرے وضع نسخ ، مجلد ، جلد چرمی ، حالت عمدہ ، البتہ قدرے خستہ -

مفتاح الفلاح/بہاء الدین آملی/عربی :

مکمل ، نسخہ خوش خط ، سائز "$7\frac{1}{2}$ × "$4\frac{1}{2}$ - سطر فی صفحہ ۱۲ ، تاریخ کتابت : ۱۰۲۵ھ مقام کتابت : گنجہ ، کاغذ مومی ، مجلد محشی ، غیر مطبوعہ -

مالک کتاب کا نام یوں لکھا ہے : مالک العبدالاثم ابن محمد علی ابن سلطان محمود القاینی محمد مہدی - اس کے کتب خانے کی مہریں بھی ثبت ہیں - قیمت ''ہشت ہزار دینار'' لکھی ہے -

مکتوبات بابا افضل/بابا افضل کاشانی/فارسی :

کاتب : محمد مسعود ، تاریخ کتابت موجود نہیں ، مکمل ، فارسی نستعلیق ، سطریں ترچھی ، سطر فی صفحہ ۲۲ ، سائز : "$6\frac{1}{2}$ × "$3\frac{1}{2}$ عنوان سرخ سیاہی میں دیے ہوئے ہیں - اوراق ۲۷ ، عمدہ حالت ، مجلد ، کاغذ باریک -

مکتوبات طاہر/فارسی :

مکمل ، خط معمولی ، قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ گیارہویں صدی ہجری کی تصنیف ہے - اس میں بادشاہوں ، شاہزادوں اور امراء و وزراء کے نام خطوط ہیں ، ہر خط کا عنوان سرخی میں دیا گیا ہے -

اوراق ۹۶ ، سطر فی صفحہ ۱۶ ، سائز "10 × "$6\frac{1}{2}$ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت موجود نہیں - حالت عمدہ مجلد -

نل دمن/فیضی/فارسی :

مکمل ، خوشخط ، خط اوسط ، کاتب : شیخ احمد ، تاریخ کتابت : ۱۲۷۱ھ - سائز "$8\frac{3}{4}$ × "$4\frac{1}{2}$ ، سطر فی صفحہ ۱۶ ، مجلد ، حالت عمدہ ، کاغذ لاہوری -

نل دمن/ابوالفیض فیضی/فارسی :

مکمل ، خوشخط ، کاغذ لاہوری ، کاتب : شیخ عمر بخش ، تاریخ کتابت : ۱۲۷۳ھ حاشیہ پر ملا نتھا کی شرح ، مجلد ، جلد ناقص ، حالت عمدہ -